مقدس مقامات کی طرف پیٹھ کرکے تصویریں، ویڈیو بنانا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Lar-8604 تاریخ:26-04-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل حرمین شریفین میں حاضری دینے والے بہت سے زائرین خانہ کعبہ اور روضۂ رسول کی طرف پیٹھ کر کے ویڈیوز بناتے اور تصاویر لیتے ہیں۔ شریعت مطہرہ کی روشنی میں ان مقدس مقامات کو پیٹھ کر کے ویڈیوز یا تصاویر بنانا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کعبۂ مُعظمہ مُشرفہ شعائرُ اللہ سے ہے اوراس کی تعظیم وادب شرعاً مطلوب و محمود ہے، لہذا خانۂ کعبہ کو پیٹھ کر کے ویڈیو بنانا یا تصاویر بنانا، یہ بے ادبی ہے کہ ادب وبے ادبی اور تعظیم و بے تعظیمی کا دارومدار شہروں اور لوگوں کے عرف وعادت پر ہے اور کعبۂ مُشرفہ کی طرف پیٹھ کر کے یہ کام کرنا عرف میں بے ادبی سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مُطہرہ پر مُواجہہ شریف وسنہری جالیوں کی طرف پیٹھ کر کے ویڈیو یا تصویر بنانا بے ادبی اور بے باکی ہے کہ یہ وہ بارگاہ ہے، جہاں ادب و تعظیم کا یہ انداز بتایا گیا کہ یوں

کھڑا ہو، جیسا نماز میں کھڑا ہوتا ہے اور اپنا منہ ان کی طرف رکھے، اگرچہ پیٹھ قبلہ کو ہو جائے اور علمائے اسلام رحمہم اللہ نے بلا مجبوری مزار اقدس کی طرف پیٹھ کرنے کو سختی سے منع فرمایا ، حتی کہ نماز جیسی عظیم عبادت میں بھی پیٹھ نہ کرنے کا درس ارشاد فرمایا۔

امام اہل سنت اعلی حضرت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن تحریر فرماتے ہیں:"بیشک تعظیم منسوب بلحاظ نسبت تعظیم منسوب الیہ ہے۔ **اور بیشک کعبہ شعائر اللہ سے ہے تو تعظیمِ غلاف، تعظیمِ کعبہ و تعظیم شعائر اللہ، شرعاً مطلوب۔**"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ343، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں:" تعظیم و بے تعظیمی میں بڑا دخل عُرف کو ہے۔ محقق علی الاطلاق "فتح القدیر"میں فرماتے ہیں:"یحال علی المعھود"یہ معاملہ عرف اور رواج کے حوالے کیا جاتا ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ391، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:" قاعدہ مسلمہ مرعیہ عقلیہ شرعیہ سے معلوم کہ توہین و تعظیم کا مدار عُرف وعادت ناس وبلاد پر ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد07، صفحہ315، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

روضۂ مطہرہ کو پیٹھ نہ کرے، اس کے متعلق حضرت علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ "منسک متوسط" کی شرح" مسلک متقسط "میں تحریر فرماتے ہیں :"(لا یستدبر القبر

المقدس) ای فی صلاۃ ولا غیرھا الا لضرورۃ ملجئۃ الیہ" (مزاراقدس کی طرف پشت نہ کرے) نماز اور غیر نماز میں البتہ جب کوئی مجبوری و ضرورت ہو، تو کوئی حرج نہیں۔

(مسلک متقسط مع ارشاد الساری، باب زیارت سید المرسلین ﷺ، ص342، بیروت)

سیدی امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:"بلا مجبوری مزاراقدس کو پیٹھ کرنے سے منع فرمایا، اگرچہ نماز میں ہو۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد07، صفحہ302، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:" قبر کریم کو ہر گز پیٹھ نہ کرو اور حتی الامکان نماز میں بھی ایسی جگہ نہ کھڑے ہو کہ پیٹھ کرنی پڑے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ1228، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی بارگاہ کی حاضری کے آداب میں ہے:"اب کمال ادب وہیبت وخوف وامید کے ساتھ زیر قندیل اس چاندی کی کیل کے جو حجرہ مطہرہ کی جنوبی دیوار میں چہرہ انور کے مقابل لگی ہے، کم از کم چار ہاتھ کے فاصلہ سے قبلہ کو پیٹھ اور مزار انور کو منہ کرکے نماز کی طرح ہاتھ باندھے کھڑے ہو، لباب وشرح لباب واختیار شرح مختار، فتاوائے عالمگیری وغیرہا معتمد کتابوں میں اس کی تصریح فرمائی کہ" یقف کمافی الصلوۃ"حضور کے سامنے ایسا کھڑا ہو جیسے نماز میں کھڑا ہوتا ہے، یہ عبارت عالمگیری واختیار کی ہے۔ اور لباب میں فرمایا:"وَاضِعًا یَمِیْنِہٖ عَلٰی شِمَالِہٖ" دست بستہ دہنا

ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر کھڑا ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ765، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

محبوبانِ بارگاہ خدا کے آداب کے بارے میں فتاوی رضویہ میں ہے: "ہنگام توسل محبوبان خدا کی طرف منہ کرنا چاہیے، اگرچہ قبلہ کو پیٹھ ہو اور دل کو ان کی طرف خوب متوجہ کرے یہاں تک کہ ہر این وآں خاطر سے محو ہو جائے اور ان کے لئے خضوع وخشوع محمود و مشروع اور اس میں ان کا زمانہ وفات ظاہری و حضور مرقد وذکر مجرد سب برابر ہے اور ان کے سوا عبارت اخیرہ سے جو اور فوائد جمیلہ وعوائد جلیلہ حاصل ہوئے، بیان سے غنی ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد07، صفحہ602، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

20شعبان المعظم1440ھ/26اپریل2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے